سوال

(84)جب نمازی کی ناک سے خون نکل آئے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب انسان کی ناک سے خون نکل آئے اور وہ نماز ادا کر رہا ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟ قاریہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب خون تھوڑی سی مقدار میں نکل آئے تو وہ معاف ہے، اسے رومال یا ایسی ہی کسی دوسری چیز سے پونچھ ڈالے۔ اگر زیادہ مقدار میں ہو تو وہ نماز کو توڑ دیتا ہے۔ اس کی صفائی کرے اور علماء کے اختلاف سے باہر ہوتے ہوئے۔ اس کے لیے دوبارہ وضو کرنا مشروع ہے۔ پھر نماز کو نئے سرے سے شروع کرے۔ جیسا کہ نماز کے دوران حدث ہو جائے، ایسا حدث جو مجمع علیہ (جس پر صحابہ کا اجماع ہو چکا ہو) جیسے کہ ہوا یا بول کا نکلنا نماز کو توڑ دیتا ہے۔ پھر وضو کرے اور نماز کو دہرائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 94

محدث فتویٰ